## رسائل و مسائل

# اذکارِ مسنونہ

سوال:۔ آج آپ کی خدمت میں ایک خلش پیش کرنے کی جسارت کر رہا ہوں۔ توقع ہے کہ میری پوری مدد فرمائیں گے۔ واقعہ یہ ہے کہ میں ایک بریلوی خاندان کا فرد ہوں۔ بچپن میں غیر شعوری حالت میں والد بزرگوار نے حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ کے سجادہ نشین سلطان امیر مرحوم کے ہاتھ پر میری بیعت کرائی۔

حضرت سلطان باہوؒ ضلع جھنگ کے ایک مشہور باخدا بزرگ ہیں جو حضرت اورنگ زیب عالمگیر کے زمانے میں گزرے ہیں۔ حضرت نے تبلیغ و اشاعت دین میں پوری ہمت دکھائی اور جہاد میں بھی شرکت فرمائی۔

سجادہ نشین سلطان امیر مرحوم فرائض کے پابند کبائر سے مجتنب خدا یار آدمی تھے۔ دربار پر جاتے تو مسنون طریقے سے دعائے مغفرت کرتے لوگوں نے دربار کا طواف شروع کر دیا تو موصوف نے دربار کے اندر ایک ایسی دیوار بنوادی جس سے طواف ناممکن ہو گیا۔ اُن کے ان اعمال اور خدا یار ہونے کی وجہ سے مجھے ان سے بے حد عقیدت تھی۔ مگر افسوس کہ اکتساب سے قبل میری کم عمری میں انتقال فرما گئے۔ پھر ایک اور بزرگ سے کچھ اوراد حاصل کئے جنہیں باقاعدگی سے پڑھتا رہتا تھا کہ ۶۳ء میں جماعت کی رکنیت سے سرفراز ہوا۔

اس کے بعد میرے اندر ایک زبردست کشمکش ہوئی۔ وہ یہ کہ سکونِ قلب کے لئے رکنیت اور